نقاب ۔ حلال یا حرام

By Irshad Mahmood - Director, Siraat-al-Mustaqeem Dawah Centre

عورتوں کے لیے سب سے بہتر حجاب وہ ہے جو وہ حج یا عمرہ کے موقع پر کرتی ہیں یعنی کہ منہ اور چہرہ کھلا ۔

اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (جب باہر نکلا کریں تو) اپنے اوپر چادر لٹکا لیا کریں ۔ تاکہ پہچان لی جائیں اور کوئی انکو ایذا نہ دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ۔ سورة الأحزاب ٣٣ آیت ٥٩

حجاب کا مقصد حیا کا قایم کرنا اور پہچاننا ہے کہ یہ عزت دار ہیں اور ان میں اللہ کا خوف ہے ۔ جبکہ نقاب اس کے بلکل مختلف ہے یعنی کہ چھپانا جیسا کہ ڈاکو یا دہشتگرد اپنے آپ کو چھپاتا ہے ۔ مسلمہ خواتین کے لیے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو ڈاکو یا دہشتگرد سے بالکل مختلف رکھیں یعنی کہ چہرہ اور ہاتھ کھلا ہو ۔ نقاب والی خاتون اور ڈاکو یا دہشتگرد کی تصویر بھی خود دیکھیں اور ذرا ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ کہیں وہ دہشتگردوں کو نقاب کے روپ میں پناہ تو نہیں دیرہی ہیں ۔ عورتوں کہ نقاب لگانے سے یہ پہچاننا مشکل ہو جاتا ہے کہ پردہ کے پیچھے کون ہے ڈاکو یا دہشتگرد یا طوائفہ یا اللہ سے ڈرنے والی اور عزت دار مسلمہ ۔

نقاب حرام ہے کیونکہ یہ دہشتگردوں کی پشت پناہی کرتا ہے اور جو دہشتگردوں کی پشت پناہی کرے وہ بھی دہشتگرد ہے ۔ اندھیرے میں اور دور سے انھیں پہچاننا بہت ہی مشکل ہوجاتا ہے ۔ یہ بھی ممکن ہے کہ نقاب کے اندر کوئ طوائف چھپ کر جارہی ہو ۔

آپ سبھی سے گزارش ہے کہ یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایں اور ثواب داریں حاصل کریں ۔ شکریہ ۔

جنت کے خواہشمند تو سبھی ہیں مگر جنت کا ٹکٹ لینے تو کوئ آے ۔ جنت مفت میں نہیں بلکہ قرآن پر مکمل عمل کرکے ملیگا ۔ قرآن کا ترجمہ پڑھئے ۔

Read Al-Quraan, the Miracle of Miracles and free from contradictions and errors

http://global-right-path.webs.com http://global-right-path.blogspot.com **http://www.global-right-path.com**

Email to **global-right-path+subscribe@googlegroups.com** to subscribe